هفت روزہ

WILAYAT TIMES

ولایت ٹائمز

سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ھے وہ انھیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ھے

جلد:2 ☆ شمارہ نمبر:40 ☆ تاریخ:5 ستمبر تا 12 ستمبر 2016ء بمطابق 3 ذی الحجہ تا 10 ذی الحجہ 1437ھ ☆ صفحات:8 ☆ قیمت:5 روپے

عالم اسلام حج کے انتظام و انصرام کے لئے کوئی بنیادی راہ حل تلاش کرے: رہبر معظم کا امت اسلامی کے نام پیغام حج

آلسعود کو اہل سنت کے دائرے سے خارج کردیا

٢

٥

امریکہ کے نام سخت دھمکی

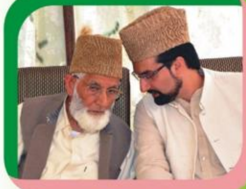

کل جماعتی وفد سے ملنے سے انکار

۴

www.wilayattimes.com

چیچنیا میں ”اھل سنت کون ھیں“عنوان سے کانفرنس منعقد

آلسعود کواھل سنت کے دائرے سے خارج کر دیا گیا

200سے زائد بین الاقوامی شھرت یافتہ سنی علماء کی شرکت

چچنیا میں "اہل سنت کون ہیں" کے عنوان سے کانفرنس پرسعودی حکمرانوں اور وہابی مفتیوں کا غم وغصہ لامحدود، ایسی کانفرنس جس نے تکفیریت کو اسلام کی بدنامی کا سبب گردانا۔

خبررساں ایجنسی ''ابنا'' کی رپورٹ کے مطابق مورخہ 25 اگست سے، چیچنیا میں 200 سنی علمائے دین کی موجودگی میں "اہل سنت کون ہیں" کے عنوان سے کانفرنس پرسعودی حکمران اور وہابی مفتی بدستور سیخ پا ہیں اوران کا اظہار غیظ وغضب بدستور جاری ہے۔

مذکورہ کانفرنس میں وہابی، سلفی، سعودی اور قطری مولویوں کو اہل سنت کے طور پر شرکت کی دعوت نہیں دی گئی اوران کو اہل سنت کے دائرے سے خارج رکھا گیا جس کی وجہ سے قطر اور حجاز کی حکومتیں اور وہاں کے وہابی اور تکفیری مولوی، مسلسل غیظ وغضب کا اظہار کرر ہے ہیں۔چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی میں منعقدہ کانفرنس کا آغاز چیچن صدر "احمد قدیروف" کے افتتاحی خطاب سے شروع ہونے والی کانفرنس میں "اہل سنت" کی جامع تعریف پیش کرنے کی کوشش کی گئی اور ایسی تعریف سامنے آئی جس میں وہابیت، سلفیت اور تکفیریت کی گنجائش نہیں ہیں۔ شرکاء نے کانفرنس کے اختتامی اعلامیے میں اہل سنت کی تعریف پیش کی جو کچھ یوں ہے: "اہل سنت اعتقادات اور کلامی مذاہب میں اشعری اور ماتریدی ہیں اور فقہی مذاہب میں "حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی ہیں، اور پاک اہل تصوف علم و اخلاق اور تزکیہ نفس کے لحاظ سے امام جنید بغدادی اوران جیسے دوسرے بزرگوں کی مانند ہیں۔۔۔"۔اس کانفرنس اور اختتامی اعلامیے میں زور دیا گیا کہ وہابیت اور سلفیت امت اسلامی میں تفرقے اور انتشار اور اسلام کی بدنامی کا باعث ہیں۔نیز اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ "انحرافات اور اہل سنت کی تعریف میں انحراف اور اس کے دائرے کے خطرے سے دوچار ہونے کا سد باب کرنا، بہت اہم اور ضروری مسئلہ ہے، ایسا مفہوم جس کو انتہا پسند ہائی جیک کرنا چاہتے ہیں اوراس کو اپنے تک محدود کرنا چاہتے ہیں۔اس کانفرنس کی ایک خاص مصر کی جامعۃ الازہر کے سربراہ ڈاکٹر شیخ احمد الطیب کی شرکت تھی جس کی وجہ سے اہل سنت کے دعویداروں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔اس کانفرنس کو سعودی اور مغربی ذرائع ابلاغ کی طرف سے شدید مقاطعے (Boycott) کا سامنا تھا چنانچہ اس کے بہت سے نکات ابھی سامنے نہیں آئے ہیں جن کے سامنے آتے ہی وہابی مفتیوں اور سعودی حکمرانوں کے ردعمل بھی سامنے آتا رہے گا جس میں مزید شدت بھی آسکتی ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ سعودی حکمران اور وہابی مفتی یکے بعدازدیگرے اس کانفرنس پر اپنا ردعمل ظاہر کریں گے۔ "عربی"21 نامی نیوز ویب سائٹ نے لکھا: اہل سنت کی تعریف کو اشعریت اور ماتریدیت تک محدود کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اہل حدیث اور سلفیت دائرے اہل سنت سے خارج ہیں۔اہل سنت کی تعریف کا دائرہ واضح ہونے کے بعد سلفی مولوی بہت زیادہ غضبناک ہیں اور وہابی مفتی "سعد البریک" نے اس کانفرنس کے بارے میں کہا ہے: "یہ کانفرنس اہل سنت کے خلاف ایک سازش اور ہمارے ملک (سعودی حکومت) اور ہمارے عقیدے کی اعلانیہ دشمنی ہے"۔سعودی انجمن علما نے بھی موقف اپنایا کہ "چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی میں "اہل سنت کون ہیں" کے عنوان سے کانفرنس اسلامی مذاہب میں مذہبی فتنہ انگیزی کی غرض سے منعقد ہوئی ہے۔سعودی عرب کے ایک

اور مفتی "محمد السعیدی" نے کہا ہے کہ "یہ کانفرنس عالم اسلام اور بطور خاص سعودی عرب کے خلاف سازش کے مترادف ہے"۔مشہور سعودی قلمکار اور "العرب" چینل کے ڈائریکٹر "جمال قاشقجی" نے اپنے ٹویٹر پیج پر لکھا: " گروزنی کانفرنس" عنقریب تنازعات اور کئی فرقوں میں تقسیم ہونے پر منتج ہوگی؛ گویا شرپسند ہاتھ پس پردہ کام کرر ہے ہیں، اور گویا پانچویں صدی ہجری کا حنبلی اور اشعری فتنہ ایک بار پھر سر اٹھار ہا ہے۔

نیز مصر کے سلفیوں اور سعودی وہابیوں نے جامعۃ الازہر کے سربراہ ڈاکٹر شیخ احمد الطیب کے خلاف شدید تشہیری یلغار کا آغاز کیا ہے۔(محمد بن عبدالوہاب کی اولاد میں شامل) سعودی قلم کار "محمد آل الشیخ" نے لکھا ہے: گروزنی کانفرنس جس نے سعودی عرب کو اہل سنت کے دائرے سے خارج کردیا ہے۔ میں شیخ الازہر کی شرکت، مصر کے ساتھ ہمارے رویئے اور اس ملک کے ساتھ ہمارے تعلقات کی نوعیت میں تبدیلی کا سبب ہوگی اور مصر السیسی کی حکمرانی میں تباہی کی طرف گامزن رہے گا۔

قابل ذکر ہے کہ مصر کے صدر السیسی نے آل سعود کی بھاری مالی امداد سے اس ملک کے منتخب صدر محمد مرسی کے خلاف بغاوت کر کے حکومت پر قبضہ کیا اور السیسی کو ہمہ جہت سعودی حمایت حاصل رہی ہے!!

چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی میں منعقدہ کانفرنس کا آغاز چیچن صدر ”احمد قدیروف“کے افتتاحی خطاب سے شروع ھونے والی کانفرنس میں ”اھل سنت“کی جامع تعریف پیش کرنے کی کوشش کی گئی .شرکاءنے کانفرنس کے اختتامی اعلامیه میں اھل سنت کی تعریف پیش کی جو کچھ یوں ھے: ”اھل سنت اعتقادات اور کلامی مذاھب میں اشعری اور ماتریدی ھیں اور فقھی مذاھب میں ”حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی ھیں.وھابیت کا اسلام و مسلمین سے کوئی تعلق نھیں!

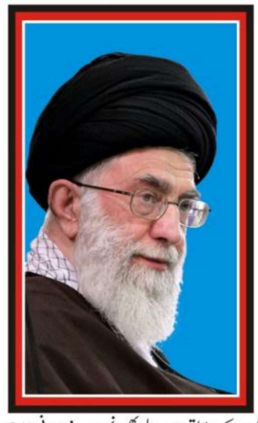

حجاج کرام کے نام رہبر انقلاب اسلامی کا پیغام

حج ابراہیمی عزت، روحانیت، اتحاد اور شوکت کا مظہر

عالم اسلام حج کے انتظام و انصرام کے لئے کوئی بنیادی راہ حل تلاش کرے

آل سعود نے حرمین کے خادم ہونے کے نام پر حرم خداوندی کے حریم کو توڑا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والحمدللہ رب العالمین وصلّی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ الطیبین وصحب المنتجبین ومن تبعَم بِاحسانٍ الی یوم الدین.

دنیا بھر کے مسلمان بھائیو اور بہنو!

مسلمانوں کے لئے موسم حج، لوگوں کی نظر میں شکوہ وافتخار کا موسم اور خالق کی بارگاہ میں دل کو منور کرنے اور خشوع ومناجات کا موسم ہے۔ حج ایک ملکوتی، دنیاوی، خدائی اور عوامی فریضہ ہے۔ ایک طرف تو یہ فرامین؛

؛ «فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَائكمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا» اور «وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ» اور دوسری جانب یہ خطاب: «الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ»

اس عدیم المثال فریضے میں، زمان ومکان کا تحفظ آشکارا نشانیوں اور درخشاں ستاروں کی مانند انسانوں کے دلوں کو طمانیت عطا کرتا ہے اور عازمین حج کو عدم تحفظ کے عوامل کے حصار سے جو توسیع پسند ظالموں کی جانب سے ہمیشہ عام انسانوں کے لئے سوہان روح بنے رہے ہیں، باہر نکال لیتا ہے اور ایک معین دورانئے میں انھیں احساس تحفظ کی لذت سے آشنا کراتا ہے۔
حج ابراہیمی جو اسلام نے مسلمانوں کو ایک تحفے کے طور پر پیش کیا ہے، عزت، روحانیت، اتحاد اور شوکت کا مظہر ہے؛ یہ بدخواہوں اور دشمنوں کے سامنے امت اسلامیہ کی عظمت اور اللہ کی لازوال قدرت پر ان کے اعتماد کی نشانی ہے اور بدعنوانی، حقارت اور مستضعف بنائے رکھنے کی دلدل سے جسے دنیا کی تسلط پسند اور اوباش طاقتیں انسانی معاشروں پر مسلط کر دیتی ہیں، مسلمانوں کے طویل فاصلے کو نمایاں کرتا ہے۔
اسلامی اور توحیدی حج »أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ» کا مظہر ہے۔ مشرکین سے اظہار بیزاری اور مومنین کے ساتھ یکجہتی اور انس کا مقام ہے۔ جن لوگوں نے حج کی اہمیت کو گھٹا کر اسے محض ایک زیارتی وسیاحتی سفر سمجھ لیا ہے اور جو ایران کی مومن وانقلابی قوم سے اپنی دشمنی اور کینے کو 'حج کو سیاسی رنگ دینے' جیسی باتوں کے پردے میں چھپا رہے ہیں، وہ ایسے حقیر اور معمولی شیطان ہیں جو بڑے شیطان امریکا کے اغراض ومقاصد کو خطرے میں پڑتے ہوئے دیکھ کر کانپنے لگتے ہیں۔ سعودی حکام جو اس سال سبیل اللہ اور مسجد الحرام کے راستے میں رکاوٹ بنے ہیں اور جنھوں نے خانہ محبوب کی سمت مومن وغیور ایرانی حاجیوں کا راستہ بند کر دیا ہے، وہ ایسے روسیاہ گمراہ افراد ہیں جو ظالمانہ اقتدار کے تخت پر اپنی بقا کو عالمی مستکبرین کے دفاع، صیہونزم اور امریکا کی ہمنوائی اور ان کے مطالبات پورے کرنے کی کوششوں پر موقوف سمجھتے ہیں اور اس راہ میں کسی بھی طرح کی خیانت کرنے میں پس وپیش نہیں کرتے۔
اس وقت منٰی کے ہولناک سانحے کو تقریبا ایک سال کا عرصہ ہو رہا ہے جس میں کئی ہزار افراد عید کے دن، احرام کے لباس میں، شدید دھوپ میں، تشنہ لب اور مظلومیت کے عالم میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اس سے کچھ ہی دن قبل مسجد الحرام میں بھی کچھ لوگ عبادت، طواف اور نماز کے عالم میں خاک وخوں میں غلطاں ہو گئے۔ سعودی حکام دونوں سانحوں میں قصوروار ہیں۔ فنی ماہرین، مبصرین اور تمام حاضرین کا اس پر اتفاق رائے ہے۔ بعض اہل نظر افراد کی جانب سے سانحے کے عمدی ہونے کا خیال بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ نیم جاں ہو چکے زخمیوں کو، جن کے مشتاق قلوب اور فریفتہ وجود عید قربان کے دن ذکر اللہ اور آیات الٰہیہ کے ترنم میں ڈوبے ہوئے تھے، بچانے میں کوتاہی اور تساہلی بھی طے شدہ اور مسلمہ حقیقت ہے۔ قسی القلب اور مجرم سعودی افراد نے انھیں جاں بحق ہو چکے لوگوں کے ساتھ بند کنٹینروں میں محبوس کر دیا اور انھیں علاج، مدد یہاں تک کہ ان کے سوکھے ہونٹوں تک پانی کے چند قطرے پہنچانے کے بجائے انھیں موت کے منہ میں پہنچا دیا۔ کئی ملکوں کے کئی ہزار خاندان اپنے عزیزوں سے محروم ہو گئے اور ان ملکوں کی قومیں سوگوار ہو گئیں۔ اسلامی جمہوریہ ایران سے تقریبا پانچ سو افراد شہدا میں شامل تھے۔ اہل خانہ کے دل ہنوز مجروح اور سوگوار ہیں اور قوم بدستور غمگین و خشمگین ہے۔
سعودی حکام معافی مانگنے، اظہار ندامت اور اس ہولناک سانحے کے براہ راست قصورواروں کے خلاف عدالتی کارروائی کرنے کے بجائے، حد درجہ بے شرمی اور بے حیائی سے حتی ایک اسلامی بین الاقوامی تحقیقاتی ٹیم کی تشکیل سے بھی انکاری ہو گئے۔ ملزم کی پوزیشن میں کھڑے ہونے کے بجائے مدعی بن گئے اور اسلامی جمہوریہ سے نیز کفر واستکبار کے خلاف بلند ہونے والے ہر پرچم اسلام سے اپنی دیرینہ دشمنی کو اور بھی خباثت اور ہلکے پن کے ساتھ بے نقاب کیا۔
ان کی پروپیگنڈہ مشینری؛ ان کے سیاستدانوں سے لیکر جن کا امریکا اور صیہونیوں کے سامنے رویہ عالم اسلام کے لئے بدنما داغ ہے، ان کے ناپرہیزگار اور حرام خور مفتیوں تک جو قرآن وسنت کے خلاف آشکارا طور پر فتوے دیتے ہیں، اسی طرح ان کے پٹھو ابلاغیاتی اداروں تک جن کا پیشہ ورانہ احساس ذمہ داری بھی ان کے جھوٹ اور دروغ گوئی میں رکاوٹ نہیں بنتا، اس سال ایرانی حجاج کرام کو حج سے محروم کرنے کے سلسلے میں اسلامی جمہوریہ ایران کو مورد الزام ٹھہرانے کی عبث کوشش کر رہے ہیں۔ فتنہ انگیز حکام جنھوں نے شیطان صفت تکفیری گروہوں کی تشکیل اور انھیں وسائل سے لیس کر کے دنیائے اسلام کو خانہ جنگی میں مبتلا اور بے گناہوں کو قتل اور زخمی کیا ہے اور یمن، عراق، شام اور لیبیا اور بعض دیگر ملکوں کو خون سے نہلا دیا ہے، اللہ سے بیگانہ سیاست باز جنھوں نے غاصب صیہونی حکومت کی جانب دوستی کا ہاتھ پھیلایا ہے اور فلسطینیوں کے جانکاہ رنج ومصیبت پر اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں اور اپنے مظالم وخیانت کا دائرہ بحرین کے گاؤوں اور شہروں تک پھیلا دیا ہے، وہ بے ضمیر اور بے دین حکام جنھوں نے منٰی کا وہ عظیم سانحہ رقم کیا اور حرمین کے خادم ہونے کے نام پر محفوظ حرم خداوندی کے حریم کو توڑا اور عید کے دن خدائے رحمان کے مہمانوں کو منٰی میں اور اس سے پہلے مسجد الحرام میں بھینٹ چڑھایا، اب حج کو سیاسی رنگ نہ دینے کی بات کر رہے ہیں اور دوسروں پر ایسے بڑے گناہوں کا الزام لگا رہے ہیں جن کا ارتکاب خود انھوں نے کیا ہے یا اس کا سبب بنے ہیں۔
وہ قرآن کے اس بصیرت افروز بیان؛

وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ» «وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ

کے مکمل مصداق ہیں۔ رپورٹوں کے مطابق اس سال بھی انھوں نے ایرانی حجاج اور بعض دیگر اقوام پر راستہ بند کرنے کے ساتھ ہی دیگر ملکوں کے حجاج کو امریکا اور صیہونی حکومت کی خفیہ ایجنسیوں کی مدد سے غیر معمولی کنٹرولنگ سسٹم کے دائرے میں رکھا ہے اور محفوظ خانہ خداوندی کو سب کے لئے غیر محفوظ بنا دیا ہے۔
عالم اسلام بشمول مسلمان حکومتوں اور اقوام کے، سعودی حکام کو پہچانے اور ان کی گستاخ، بے دین، مادہ پرست اور (استکبار کے تئیں ان کی) فرمانبردار ماہیت کا بخوبی ادراک کرے اور عالم اسلام کی سطح پر انھوں نے جو جرائم انجام دئے ہیں ان کے سلسلے میں ان حکام کا گریبان پکڑے اور ہرگز نہ چھوڑے۔ اللہ کے مہمانوں کے ساتھ ان کے ظالمانہ روئے کے باعث حرمین شریفین اور امور حج کے انتظام و انصرام کے لئے کوئی بنیادی راہ حل تلاش کرے۔ اس فریضے کے سلسلے میں کوتاہی امت مسلمہ کے مستقبل کو زیادہ بڑی مشکلات سے دوچار کر دے گی۔
مسلمان بھائیو اور بہنو! اس سال مراسم حج میں مشتاق وبااخلاص ایرانی حاجیوں کی کمی ہے، مگر ان کے دل ساری دنیا کے حاجیوں کے ساتھ موجود اور ان کی بابت فکرمند ہیں اور دعا کر رہے ہیں کہ طاغوتوں کا شجرہ ملعونہ انھیں کوئی گزند نہ پہنچائے۔ اپنے ایرانی بھائیوں اور بہنوں کو دعاؤں، عبادتوں اور مناجاتوں کے وقت ضرور یاد رکھئے اور اسلامی معاشروں کی مشکلات کے ازالے اور امت اسلامیہ کے استکباری طاقتوں، صیہونیوں اور ان کے آلہ کاروں کی دست برد سے دور ہو جانے کی دعا کریں۔
میں سال گزشتہ منٰی اور مسجد الحرام کے شہیدوں اور سنہ 1987 کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور اللہ تعالی سے ان کے لئے مغفرت، رحمت اور بلندی درجات کی دعا کرتا ہوں اور حضرت امام زمانہ ارواحنا فداہ پر درود وسلام بھیجتے ہوئے امت مسلمہ کے ارتقا اور دشمنوں کے فتنہ وشر سے مسلمانوں کی نجات کا طلبگار ہوں۔

و باللہ التوفیق و علیہ التکلان

آخر ذی القعدہ ۱۴۳۷

1. سورہ بقرہ، آیت ۲۰۰ (تو جس طرح پہلے اپنے آباء واجداد کا ذکر کرتے تھے، اس طرح اب اللہ کا ذکر کرو۔)
2 . سورہ بقرہ، آیت ۲۰۳ (یہ گنتی کے چند روز ہیں، جو تمہیں اللہ کی یاد میں بسر کرنے چاہئیں۔)
3. سورہ حج، آیت ۲۵ (جسے ہم نے سب لوگوں کے لئے بنایا ہے، جس میں مقامی باشندوں اور باہر سے آنے والوں کے حقوق برابر ہیں۔)
4. سورہ فتح، آیت ۲۹ (وہ کفار پر سخت اور آپس میں مہربان ہیں۔)
5. سورہ بقرہ، آیت ۲۰۵ (جب اسے اقتدار حاصل ہو جاتا ہے تو زمین میں اس کی ساری دوڑ دھوپ اس لئے ہوتی ہے کہ فساد پھیلائے، کھیتوں کو غارت کرے اور نسل انسانی کو تباہ کرے، حالانکہ اللہ فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔)
6 . سورہ بقرہ، آیت ۲۰۶ (اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر، تو اپنے وقار کا خیال اس کو گناہ پر جما دیتا ہے، ایسے شخص کے لئے تو بس جہنم ہی کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔)

گفتن! نشستن! برخاستن

کل جماعتی وفد کے ممبران کی حریت لیڈران کے دروازوں پر دستک؛ وزیر داخلہ ہند کا پیلٹ گن پر پابندی نہ لگانے کا اعلان

سری نگر/مرکزی وزیرداخلہ نے کشمیر میں جاری صورتحال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہ کشمیر کے حالات سے مرکزی حکومت، پارلیمنٹ اور ملک کے عوام خوش نہیں۔ مطالبہ سیلف رول واٹانومی پر چپ سادھ لیتے ہوئے راجناتھ سنگھ کا کہنا تھا کہ کشمیر میں حالات کو بہتر بنانے کیلئے میرے گھر کے دروازے اور روشندان کھلے ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ نے متنازعہ ہتھیار پیلٹ گن پر باضابطہ کسی پابندی کا اعلان نہ کرتے ہوئے بتایا کہ شہری ہلاکتوں کے واقعات پر قابو پانے کیلئے اب مظاہرین کیخلاف مرچی صفوف کا استعمال کیا جائیگا۔ اس سے قبل کل جماعتی وفد میں شامل نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے رہنما طارق انور نے کہا کہ کشمیر میں حالات کنٹرول سے باہر ہو گئے ہیں۔ اس دوران 26 رکنی کل جماعتی وفد میں شامل ممبران پارلیمنٹ اور مرکزی وزراء مزید بات چیت کیلئے سری نگر سے جموں روانہ ہوئے۔ تاہم یہاں کشمیری پنڈتوں کی ایک جماعت پنن کشمیر نے وفد کیساتھ ملاقات کا بائیکاٹ کیا۔ کے این ایس نمائندے کے مطابق پیر کو سری نگر سے جموں روانگی سے قبل پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ کا کہنا تھا کہ وفد سے اب تک تقریباً 300 افراد نے ملاقات کی ہے جن میں عام لوگوں کے علاوہ، اساتذہ، طالب علم اور دانشور بھی شامل ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے بتایا کہ کل جماعتی وفد نے سرینگر میں قیام کے دوران گورنر، وزیراعلیٰ اور ریاستی حکومت کے حکام سے بھی بات چیت کی ہے اور سب لوگ چاہتے ہیں کہ کشمیر میں امن بحال ہو۔ مرکزی وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ محبوبہ مفتی کی سربراہی والی مخلوط حکومت ریاست میں حالات کو معمول پر لانے کی کوشش کر رہی ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کشمیری حریت رہنماؤں کو جمہوریت وانسانیت مخالف قرار دیتے ہوئے کہا کہ کل جماعتی وفد میں شامل کچھ رہنما ذاتی حیثیت میں حریت رہنماؤں سے ملنے گئے تھے لیکن ان کے ساتھ جو سلوک کیا گیا وہ نہ تو کشمیریت تھی اور نہ کہیں کی انسانیت۔ انہوں نے کہا کہ محبوبہ مفتی کی طرف سے حریت لیڈروں کو بات چیت کیلئے مدعو کرنا اور وفد میں شامل ممبران پارلیمنٹ کی طرف سے حریت لیڈروں سے ملنے جانا، انکی ذاتی خواہش تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کا فیصلہ نئی دہلی میں وفد کی کشمیر روانگی سے قبل نہیں لیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ممبران پارلیمنٹ اپنی حیثیت میں حریت لیڈروں سے ملنے چلے گئے لیکن بدقسمتی سے انکے ساتھ وہاں غیر انسانی اور کشمیریت کے منافی رویہ اختیار کیا گیا۔ راجناتھ سنگھ کا کہنا تھا کہ حریت لیڈروں نے جو رویہ اپنایا وہ کسی بھی اعتبار سے کشمیریت یا انسانیت کیساتھ مطابقت نہیں رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حریت لیڈر مذاکرات پر یقین نہیں رکھتے ہیں اور انہیں جمہوریت پر بھی کوئی بھروسہ نہیں ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے اس موقعہ پر کشمیری مزاحمتی لیڈران کو جاتے جاتے یہ سخت پیغام دیا کہ جموں وکشمیر پہلے بھی بھارت کا اٹوٹ انگ تھا اور مستقبل میں بھی رہے گا۔ تاہم راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہم ان تمام فریقوں سے بات چیت کرنا چاہتے ہیں، جو ریاست میں حالات کو معمول پر لانا چاہتے ہیں اور اس مقصد کیلئے میرے گھر کے دروازوں کے ساتھ ساتھ روشندان بھی کھلے ہیں۔ پریس کانفرنس میں موجود کے این ایس نمائندے کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ راجناتھ سنگھ نے پی ڈی پی کے مطالبہ سیلف رول اور نیشنل کانفرنس کے اٹانومی مطالبے کے بارے میں پوچھے گئے سوالات پر چپ سادھ لیتے ہوئے کہا کہ میں نہیں چاہتا کہ اُس بات پر رائے زنی کروں جو مختلف پارٹیاں ماضی میں کہتی رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرینگر میں 24 گھنٹوں تک قیام کے دوران تقریباً 30 وفود میں شامل 300 لوگوں سے بات چیت کے دوران کئی تجاویز سامنے آئی ہیں اور ان پر مرکزی سرکار غور کرے گی۔

مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کیلئے نئے سوچ واپروچ اپنانے کی ضرورت

کشمیری عوام کو اپنی جدوجہد جمہوری طور لڑنے کا پروفیسر سوز مشورہ

سری نگر/مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کیلئے نئے سوچ واپروچ کو لازمی قرار دیتے ہوئے سابق مرکزی وزیر پروفیسر سیف الدین سوز نے کہا کہ جموں وکشمیر کو 1953 سے پہلے کی پوزیشن ملنی چاہیے۔ انہوں نے منموہن، مشرف 4 نکاتی فارمولہ کو کشمیر مسئلے کا حل تلاش کرنے کیلئے نقش راہ سے تعبیر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ کشمیر میں مزاحمتی اور مین اسٹریم لیڈروں کے درمیان کھینچی گئی لکیر ختم ہونی چاہیے۔ نامہ نگاروں کی طرف سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں بتایا کہ اب قومی سطح پر لوگ کشمیر مسئلہ کو حل کرنے کیلئے نئی سوچ کے ساتھ آگے آرہے ہیں جو کہ ایک اچھی بات ہے۔ پروفیسر سوز نے کہا کہ کشمیریوں کو اپنی جدوجہد جمہوری طور چلانا ہوگی تاکہ جمہور پسند لوگ اور حلقے انکی بات کو سن سکیں۔ پروفیسر سوز نے کہا کہ انہوں نے حالیہ دنوں میں نئی دلی میں کئی لیڈروں، دانشوروں اور سیاسی تجزیہ نگاروں کے ساتھ کشمیر کی صورتحال اور کشمیر معاملے پر تبادلہ خیال کیا اور انہیں لگا کہ اب ایک نئی سوچ ابھر کے سامنے آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں دلی میں ایسے لوگوں سے ملا جن کے پاس کشمیر مسئلہ حل کرنے کیلئے نئے اور اچھے خیالات ہیں۔ کے این ایس نمائندے کے مطابق اس موقعہ پر پروفیسر سوز نے کہا کہ کشمیر میں مختلف نظریات کے حامل سیاسی سوچ رکھنے والے لیڈروں کو الگ الگ دائرے میں رکھنا ٹھیک نہیں ہے بلکہ سبھی نظریات رکھنے والے لیڈروں کو کشمیر مسئلہ حل کرنے میں اپنا رول ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں مین اسٹریم اور علیحدگی پسند لیڈران کے درمیان جو لکیر کھینچی گئی ہے وہ ختم ہونی چاہیے تاکہ سب مل کر ایک دوسرے کے خیالات کو سن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حریت لیڈر عزت اور احترام کے مستحق ہیں اور انہیں یہ ملنا چاہیے۔ تاہم جب ایک نامہ نگار نے پروفیسر سوز نے پوچھا کہ کیا گھروں اور پولیس تھانوں میں بند رکھ کر حریت لیڈروں کو عزت دی جارہی ہے تو سابق ممبر پارلیمنٹ نے کوئی لب کشائی نہیں کی۔

ہڑتال و کرفیو کا 59واں روز

سری نگر/شہری ہلاکتوں، زیادتیوں، شبانہ چھاپوں اور گرفتاریوں کیخلاف سراپا احتجاج بنی وادی میں متواتر 59ویں روز بھی سخت سیکورٹی اور ہمہ گیر ہڑتال کے بیچ معمول کی سرگرمیاں مکمل طور پر مفلوج رہیں۔ اس دوران نور باغ، رعناواری، بٹہ مالو، باغ مہتاب، لارکی پورہ اسلام آباد، بارہمولہ، قاضی گنڈ، راوت پورہ باغات، لولاب اور کولگام میں مشتعل نوجوانوں ومظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے کی گئی ٹیرگیس شلنگ اور پیلٹ فائرنگ کے نتیجے میں کئی بچوں وخواتین سمیت تقریباً 50 افراد زخمی ہوئے۔ وادی میں 59ویں روز بھی معمول کی زندگی مکمل طور مفلوج رہی کیونکہ شہر و قصبہ جات میں سخت سیکورٹی انتظامات اور مزاحمتی لیڈران کی ہڑتال کال کے باعث تمام چھوٹے بڑے بازار، دیگر کاروباری مراکز اور کارخانے وغیرہ مقفل رہے جبکہ سڑکوں سے پبلک ٹرانسپورٹ بھی غائب رہا۔ سرینگر میں پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ سوموار کے روز وادی کے کسی علاقے میں کرفیو نافذ نہیں تھا تاہم شالٹینگ اور دیگر کچھ علاقوں کے لوگوں نے بتایا کہ یہاں سوموار کو صبح کے وقت پولیس گاڑیوں میں اعلان کیا گیا کہ کرفیو نافذ ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ سوموار کے روز کرفیو نافذ نہیں کیا گیا تاہم حساس علاقوں میں سیکورٹی ایجنسیوں کو چوکنا رکھا گیا تھا۔

کل جماعتی وفد کے ممبران سے کشمیری حریت رہنماؤں کا ملنے سے صاف انکار

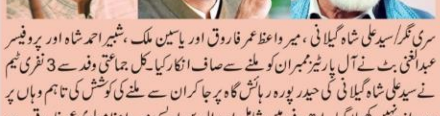

سری نگر/سید علی شاہ گیلانی، میر واعظ عمر فاروق اور یاسین ملک، شبیر احمد شاہ اور پروفیسر عبدالغنی بٹ نے آل پارٹیز ممبران کو ملنے سے صاف انکار کیا۔ کل جماعتی وفد سے 3 نفری ٹیم نے سید علی شاہ گیلانی کی حیدر پورہ رہائش گاہ پر جا کر ان سے ملنے کی کوشش کی تاہم وہاں پر دورازہ نہیں کھولا گیا۔ ادھر وفد میں شامل اسدالدین اویسی میر واعظ مولوی عمر فاروق سے ملنے سب جیل چشما شاہی پہنچا تاہم انہوں نے بھی ملنے سے انکار کیا۔ ادھر یاسین ملک نے بھی کل جماعتی وفد کے ارکان کے ساتھ بات چیت کرنے سے صاف انکار کرتے ہوئے کہا ایسی صورتحال میں ہم آپ سے کیا بات کر سکتے ہیں۔ سینئر حریت لیڈر اور سابق چیئرمین حریت کانفرنس پروفیسر عبدالغنی بٹ کے دفتر واقع وزیر باغ پہنچے جہاں وہ ان سے ملے تاہم پروفیسر عبدالغنی بٹ نے ان کے آنے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کسی بات چیت سے انکار کیا۔ پروفیسر عبدالغنی بٹ نے بتایا کہ میں نے کل جماعتی وفد کے ارکان پر واضح کیا کہ مزاحمتی قیادت نے پہلے ہی فیصلہ کیا کہ وہ آپ سے کوئی بات چیت نہیں کریں گے۔ واضح رہے کہ 29 ممبران پارلیمنٹ پر مشتمل وفد دورہ کشمیر پر ہے اور وہ صورتحال کا جائزہ لینے کی غرض سے یہاں پر آئے ہیں لیکن مزاحمتی قائدین سمیت سیول سوسائٹی، ٹریڈ یونیوں سمیت کئی انجمنوں نے پہلے ہی ان سے نہ ملنے کا اعلان کیا ہے۔ تاہم کل جماعتی وفد میں شامل کچھ ارکان نے حریت لیڈران سے ملنے کی کوشش کی تاہم وہ اس کوشش میں ناکام رہے۔ مزاحمتی قائدین آئین ہند کے دائرے میں رہ کر کسی بھی مذاکراتی عمل کو پہلے ہی مسترد کر چکے ہیں جبکہ وزیر داخلہ راجناتھ سنگھ نے کہا تھا کہ وہ ان لوگوں سے ملیں گے جو ریاست میں امن قائم کرنا چاہتے ہیں اور جو آئین ہند کے اندر رہ کر بات چیت کرنا چاہتے ہیں ان سے بات ہوگی۔

دیگر ادیان کا مطالعہ بھی موجودہ دور میں علمائے کرام کیلئے انتہائی اہم: آیت اللہ صافی گلپائیگانی

قم/ نیوز نور/ اسلامی جمہوریہ ایران کے ایک بزرگ مرجع تقلید نے مسلم علمائے کرام ودانشوروں سے تاکید کی ہے کہ وہ مختلف مذاہب اور اسلامی فرقوں سے متعلق خود کو زیادہ سے زیادہ آگاہ کریں۔ ایران کے مقدس شہر قم کے بزرگ شیعہ مرجع تقلید "آیت اللہ صافی گلپائیگانی" نے مذاہب وفرقوں کی یونیورسٹی کے حکام کیساتھ ملاقات میں مسلم علمائے کرام ودانشوروں سے تاکید کی ہیکہ وہ مختلف مذاہب اور اسلامی فرقوں سے متعلق خود کو زیادہ سے زیادہ آگاہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس تعلیمی ادارے کا قیام ایک قابل قدر عمل تھا اور یونیورسٹی کا مقصد علمائے کرام کو مذاہبی مسائل سے متعلق تربیت دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے کئے گئے اقدامات قابل ستائش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سالانہ ہزاروں غیر ملکی ،ثقافتی وتعلیمی وفود کا خیر مقدم کرتے ہیں اور یہ انتہائی قابل قدر ہے۔

سعودی عرب امت میں عدم اتفاق پیدا کرنے کے منبر میں تبدیل ہو چکا ہے: لبنانی اہلسنت عالم

بیروت/ لبنان کے ایک ممتاز اہلسنت عالم دین نے کہاہیکہ اسلامی شہر مکہ ومدینہ مسلمانوں کے درمیان عدم اتفاق پیدا کرنے کے منبر میں تبدیل ہوچکیہیں۔ عالمی اردو خبر رساں ادارے "نیوز نور" نے ٹی این اے کے حوالے سے خبر دی ہے کہ لبنان کے سیدا شہر کی مسجد ابرھیم کے اہلسنت امام جمعہ "شیخ صہیب الحبلی" نے حج انتظامات کے حوالے سے سعودی عرب کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ مکہ اور مدینہ میں حج کا منبر مسلمانوں کے درمیان عدم اتفاق پیدا کرنے کے منبر میں تبدیل ہو چکا ہے جبکہ یہ منبر مسلم اتحاد کیلئے مشہور تھا۔ انہوں نے چیچنیا میں اہلسنت کانفرنس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ کانفرنس انتہاپسندانہ آپریشنوں کی وجہ سے سنی مسلمانوں کو حراساں کرنے کے خلاف ایک اہم نقطہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتہاپسند گرہوں نے سنی مسلمانوں کے معزز عنوان کو ہائی جیک کیا ہوا ہے۔ لبنان کے موصوف اہلسنت عالم دین نے سعودی علمائے کرام کے آپریشن کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مکہ ومدینہ جیسے اسلامی شہروں کو اسلامی اتحاد کے منبر کی طرح جانا جاتا تھا لیکن وہ دشمنان اسلام کے خلاف سازشیں رچنے کے مواقعے میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ شیخ حبلی نے کہا کہ پیغمبر اکرم (ص) اور اہلبیت ؑ کے طرز زندگی کا مشاہدہ کرنیسے ہم دیکھتے ہیں کہ اسلام کے منبروں کو ہمیشہ تمام دنیا میں نقل وحرکت اور مسلمانوں کے مسائل پر توجہ دینے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا لیکن وہی منبر آج حکمران خاندانوں کی طرف سے عالم دنیا سے توجہ ہٹانے کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس بات کو کیسے تسلیم کرسکتے ہیں کہ دنیا کیسب سے بڑے منبر سے مسلمانوں کے مسائل کو نظر انداز اور صیہونی وتکفیری گروہوں کے مفادات کا خیال رکھا جارہا ہے۔ انہوں نیکہا کہ ان منبروں کے پیچھے کھڑے ہونے والے سبھی تکفیر اور صیہونیت کے حامی ہے۔ صیدا کے خطیب جمعہ نے مکہ ومدینہ کے منبروں کو دشمنوں کے اطمینان کیلئے ایک عنصر کے طور پر بیان کرتیہوئے کہا کہ غیر مسلم اپنے عظیم مالیات اور کوششوں کیساتھ حج جیسے عظیم اجتماع کرنے سے قاصر ہیں۔

بعض عرب حکومتوں کی طرف سے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کی بحالی شرمناک/ حماس رہنما

غزہ/ نیوز نور/ فلسطین کی تحریک حماس کے ایک سینئر لیڈر نے اسرائیل کو تسلیم کرنے کے بعض عرب حکومتوں کے مطالبے کو ایک بار پھر مسترد کیا ہے۔ حماس کے سیاسی بیرو کے رکن "ابو مرزوک" نیا سرائیل کو تسلیم کرنے کے بعض عرب حکومتوں کے مطالبے کو ایک بار پھر مسترد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض عرب حکومتوں کی طرف سے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کی بحالی شرمناک ہے۔ نائجیریا کے دارالحکومت ابوجا میں ایک تقریب سے خطاب کرتیہوئے انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے اسرائیل کیساتھ تعلقات استوار کرنے اور اسے قانونی جواز دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض عرب حکومتوں کی طرف سے غاصب صیہونی ریاست کیساتھ اتحاد قائم کرنے کی کوششیں قابل مذمت ہیں۔ حماس کے عہدیدار نے اسرائیل کیساتھ تمام سیاسی واقتصادی تعلقات منقطع کرنے اور اسے مسلمانوں کی اولین دشمن تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا۔

امریکہ آل سعود کو فوجی وسیاسی حمایت فراہم کرنے سے باز آئے: انصاراللہ

صناء/ یمن کی تحریک انصاراللہ کے سربراہ نے امریکہ کو خبردار کیاہیکہ وہ حکومت آ?ل سعود کو فوجی ،سیاسی اور انٹیلی جنس حمایت فراہم کرنے سے باز رہے۔ یمن کی حوثی انصاراللہ تحریک کے سربراہ "عبدالمالک الحوثی" نے یمن کے خلاف جارحیت میں آل سعود کے تئیں امریکی فوجی ،سیاسی اور انٹیلی جنس حمایت کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ انصاراللہ تحریک یمنی بحران کیسیاسی حل کیلئے ہروقت تیار رہی ہے لیکن امریکہ آل سعود کی حمایت کرکے اس بحران کو مزید طولانی بنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یمن پر جارحیت کیلئے امریکہ آل سعود حکومت کو ہتھیاروں کی ترسیل ،انٹیلی جنس اور سیاسی تحفظ فراہم کرکے ایک مرکزی کردار ادا کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یمن پر آل سعود کی جارحیت کو امریکہ ہی انسانی حقوق تنظیموں اور اقوام متحدہ کے دباؤ سے تحفظ فراہم کررہا ہے۔

داعشی دہشتگردوں کی پاکستان میں داخل ہونے کی کوشش ناکام

اسلام آباد/ پاکستان آرمی جنرل نے کہا کہ داعش نے دو حصوں میں پاکستان میں گھسنے کی کوشش کی جبکہ داعش کا سایہ بھی پاکستان پر نہیں پڑنے دیں گے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کا کہنا تھا کہ ٹی ٹی پی کے چھ افراد نے داعش میں شمولیت اختیار کی جبکہ اسی دوران پاکستان کے مختلف علاقوں میں وال چاکنگ کی گئی لیکن قوم نے داعش کو مسترد کردیا اس لیے اسے چھپنے کی جگہ نہ ملی۔ آئی ایس پی آر کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل عاصم باجوہ کا میڈیا بریفنگ کے دوران کہنا ہے کہ داعش کے لیے کام کرنے والے تمام افراد پکڑے جاچکے ہیں، داعش کا سایہ بھی پاکستان پر نہیں پڑنے دیں گے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے پاکستان میں داعش کے کردار کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ داعش نے دو حصوں میں پاکستان میں گھسنے کی کوشش کی، ٹی ٹی پی کے چھ افراد نے داعش میں شمولیت اختیار کی جبکہ اسی دوران پاکستان کے مختلف علاقوں میں وال چاکنگ کی گئی لیکن قوم نے داعش کو مسترد کردیا اس لیے اسے چھپنے کی جگہ نہ ملی۔ لیفٹیننٹ جنرل عاصم سلیم باجوہ نے بتایا کہ داعش نے میڈیا ہاؤسز پر بھی حملے کیے، تمام حملہ آور پکڑے جاچکے ہیں۔ دنیا نیوز ،فیصل آباد آفس پر حملے میں داعش پاکستان کا کمانڈر حافظ عمر ملوث تھا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کے مطابق پاکستان میں داعش کیلئے کام کرنے والے تمام افراد پکڑے جاچکے ہیں، افغانستان میں داعش سرحد کے قریب چوکیاں بنارہے ہیں لیکن پاکستان پر داعش کا سایہ بھی نہیں پڑنے دیں گے۔

وینزوئلا کا برازیل کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا اعلان

کراکس/ برازیل کی خاتون صدر ڈلما روسیف کو عہدے سے ہٹائے جانے کے بعد ونزوئلا نے برازیل کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ برازیل کی خاتون صدر ڈلما روسیف کو عہدے سے ہٹائے جانے کے بعد ونزوئلا نے برازیل کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ ونزوئلا کے وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ہم ڈلما روسیف کی برطرفی کی مذمت کرتے ہیں اور احتجاجاً برازیل میں اپنے سفیر کو واپس بلاتے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ونزوئلا موجودہ صورتحال میں برازیل کے ساتھ تمام سیاسی اور سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا اعلان کرتا ہے۔ واضح رہے کہ برازیل کی سینیٹ میں ڈلما روسیف کے خلاف مواخذے کی تحریک پر ووٹنگ ہوئی جس میں 61 اراکین نے مواخذے کے حق میں جبکہ 20 نے مخالفت میں ووٹ دیا۔ سابق صدر ڈلما روسیف پر بجٹ قوانین کی خلاف ورزی کے الزامات تھے اور ان کے خلاف پارلیمنٹ میں مواخذے کی تحریک جمع کرائی گئی تھی۔ ڈلما روسیف کو عہدے سے ہٹائے جانے کے بعد ساؤ پاؤلو میں ان کے حامی سڑکوں پر نکل آئے اور انہوں نے توڑ پھوڑ شروع کردی۔ مظاہرین نے گاڑیوں کے شیشے توڑے، دکانوں کو نقصان پہنچایا اور آگ لگا کر شاہراہوں کو بلاک کردیا۔

اسرائیل جبری قبضے کا چمپین سابق اسرائیلی جنرل

اسرائیل کے ایک سابق جنرل نے کہاہے کہ تل ابیب جبری قبضہ کرنے کا سب سے بڑا چمپین ہے۔ اسرائیلی فوج کی مرکزی کمان کے سابق سربراہ "جادی شیمنی" نے تل ابیب حکومت کو جبری قبضے کا چمپین قرار دیتے ہوئے کہا کہ اسی صیہونی رژیم نے غیر ملکی زمینوں پر قبضہ کرنے کا ہنر دنیا کو سکھایا ہے۔ انہوں نے فلسطینی مسئلے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس مسئلے کا حل فلسطینی زمینوں سے اسرائیل کے ناجائز قبضے کو ختم کرنے میں مضمر ہے کیونکہ فلسطینی عوام اسرائیل کے لامتناہی جبری قبضے کے تسلسل کو زیادہ دیر قبول نہیں کرے گی۔ انکا یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب فلسطینی صدر محمود عباس نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں کو ایک جیل خانے میں تبدیل کرنے پر اسرائیل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دنیا میں دہشتگردی اسی وقت ختم ہوگئی جب اسرائیل فلسطینی زمینوں سے اپنا ناجائز قبضہ ختم کردیگا۔ محمود عباس نے فلسطین میں اسرائیل کی اشتعال انگیز پالیسیوں اور فلسطین پر اسرائیل کی عائد کردہ تین جنگوں جسکی وجہ سے ہزاروں افراد جاں بحق ہوئے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تل ابیب نے 1967ء کے بعد سے ایک لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو قید کیا ہے۔

The Leading Sunni Ulemas refusing the extreme,fanatic Wahabi doctrine

Yusuf ben Alawi and his brave criticism

Yusuf ben Alawi was a brave scholar, who lived in Mecca and had a remarkable study circle of scholars and intellectuals. The Saudi political statesmen held him in great esteem. He passed away recently and a tide of grief and remorse filled the whole region.

He called himself a servant of the sacred knowledge in the Holy City and was a follower of the Maleki creed. He was an offspring of Zahra('as), the daughter of Prophet Muhammed (S) and proudly adorned his name with the title Al-Hosna1.

His study circle in Masjid-ul-Haram was one of the most crowded study circles of the Mosque, and he also authored many books on Islamic sciences. He was strictly against the extreme, fanatic Wahhabis and he eventually wrote the book "The Concepts That Need to be Rectified"2 criticising their thoughts and beliefs.

He criticized the most important ideological foundations of this extremist group in a very scholarly and polite manner and relied commonly on the Quranic Verses and the Traditions of the Holy Prophet (S) narrated by the authentic sources of the Sunnis. He drew on books and sources, the authenticity of whose content, even the extremist Wahhabis were not able to deny.

He came on stage on the premise that there existed a series of concepts in the minds of this group that needed to be corrected because they declared Muslims to be infidels and made their lives and wealth permissible, and destroyed the unity of Muslims. Thanks to his endless efforts, he managed to deal with the matter very well.

This book is unique for certain reasons:

1) This book was republished ten times in a period of only ten years. In just one year this book was published four times and it aroused great interest among the people in most Islamic countries, including Saudi Arabia!

2) A great number of prominent scholars of the Sunnah in Egypt, Morocco, Sudan, Bahrain, Pakistan, the Emirates and other countries wrote approving reviews on this book praising his courage in presenting his thoughts in this book, of which 23 reviews covering 70 pages precede his manuscript. This reveals the consensus on its content, and even these reviews themselves make fascinating reading.

3) This book was published in "Dubai" and despite the harsh censorship that the fanatic Salafis imposed on the book market in the Saudi kingdom where they allowed no book criticising their ideas to enter this country, this book was openly being sold in the markets of Mecca from where we purchased it. This shows that the new class of Wahhabis do not support the thoughts of the fanatic Salafis, and regard it necessary to reconsider them.

Reviews On This Book

Here are only three reviews that were written on this book by famous scholars, to show what the Islamic world thinks of the fanatic class of Wahhabis:

1) Dr. Abdul Fattah Barakah, the secretary general of the Assembly of Islamic Discourse writes in his review: "In this precious book a very great attempt and effort is made on behalf of a conscientious scholar and Islamic intellectual to unify the disarrayed Muslims and remove all signs of fanaticism from minor affairs and individual judgements, in accusing Muslims of polytheism and blasphemy, regarding the issue of intercession, pilgrimage to the Sanctuary of the Holy Prophet (S), and other substantial issues.

It is hoped that this valuable book will help in unifying the Muslims and remove the grounds of dispute."3

2) Shaikh Ahmad Al-Ewadh, the head of the Assembly of Religious Decree in Sudan writes in his review: "Fortunately, I was informed of the book written by the honorable intellectual Ben Alawī Mālekī Makkī Hasanī - the servant of knowledge in the Two Holy Shrines – titled The Concepts That Need to be Rectified.

This book speaks of rectifying the fallacious concepts that are related to three affairs: "The first is the ideological debate where he proves through logical reasoning and justifications that the standards chosen for blasphemy and deviation by a group (of Wahhabis) are corrupt.

The second is the discourse related to the Holy Prophet of Islam (S) and the reality of prophethood.With firm reasons, he has proved the concept of acquiring blessings from the Prophet (S) as correct and its subsequent effects.

The third discussion is related to the intermediary world4, and the legitimacy of the visit to the Shrine of the Prophet (S) and other related issues. This scholar has carefully and successfully rectified misleading thoughts." 5

3) Abdul-Salām Jobrān, the head of the Regional Scientific Assembly in Morocco, alongwith the members of that Assembly, has jointly written a comprehensive review of this book. A section of that review is as follows: "When this book was offered to the informed scholars, they all endorsed it and praised the author for fulfilling this obligation before God, the Holy Prophet (S) and the Islamic nation, it being the responsibility of all scholars… Thus the members of the Scientific Assembly of Morocco under the guardianship of the head of that Assembly, after being informed of the book, read it and announced their approval of the entire book, expressed their gratitude to the great author, and congratulated him for undertaking this vital task." 6

Furthermore, in praising this book, sensational and moving verses were composed by great poets, of which we will touch upon only three couplets.

These three couplets are from the poem that Shaikh Muhammad Salem Adood, the former head of the High Judicial Court in Mauritania and a member of the Jurisprudential Assembly of the Islamic World Association7 composed in Mecca: Confusing, mistaken and ambiguous Concepts are clarified by him for us Deception, absurdity and falsehood take flight When reasoning pure and evidence delight How Alawi clears those concepts with ease No great scholar has done for centuries8"9

Content Of The Book

This book has criticized the beliefs of extremist Wahhabis in three main areas and clarified their weaknesses by means of referring to Quranic Verses and authentic Traditions.

First Area

Issues related to belief and disbelief. He clarifies: "Many people (the fanatic Salafis), may Allah rectify them, have gone astray in understanding the principle which excommunicates somebody from Islam, to the extent that whoever disagrees with them, that is, almost all the Muslims on earth – except their small minority – are regarded by them as disbelievers!!"

He believes that the leader of this faith was not in favour of such extremism. He refers to the famous Prophetic tradition: Revilement of Muslims is debauchery and their killing is disbelief10, and censures the vilification and prosecution of Muslims; gives sufficient reasons to clarify the borders between belief and disbelief, and, thenceforth, points out their faulty reasoning which has led to their mistaken concepts.

It is interesting to note that his tone against the Salafis is, at times harsh and, occasionally, furious at the contemptuous terminology used by them.

For instance, he quotes from their works: "At times people request things from the Prophets and other Saints that no one except Almighty is capable of giving, and this is Polytheism (and disbelief)."

In reply he asserts: "This saying results from inadequate knowledge and understanding of a practice that has existed among Muslims since the beginning. People entreated those gracious individuals to pray to God and ask for His Glory to resolve an irresolvable problem, and countless cases of these pleadings to the Prophets are seen in authentic Islamic traditions; such as, the treatment of cureless maladies, the falling of rain, the gushing of spring water from the fingers of the Prophet (S), the sufficiency in a small quantity of food to feed and satiate a large crowd, and similar cases."

At the end he suggests: "Do they understand the meaning of Tawheed (monotheism) and Kufr (disbelief) better than the Prophet(S)? This is something that no ignorant Muslim, let alone scholars, could dare to imagine." 11

His tone is polite throughout, but his language is harsh against their anathemas, accusations of debauchery and insulting statements.

To be contd...

Extreme and Severe Fanaticism of Fanatic Wahabis

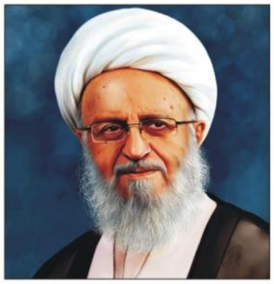

By Ayatullah al-Uzma Nasir Makarem Shirazi

> One of the factors leading to the extremist Wahhabi thought are a throng of Muslims, ignorant and illiterate individuals who exaggerate about the Saints of religion and raise them from the level of servitude to divinity and partner them with God. Without a doubt their threat is not and has never been less than the threat of the extremist

Fanaticism today is referred to "extreme beliefs or behaviour in connection with something", whether it is about origin and return, about an ethical issue, some kind of custom and tradition of a nation or community, or even in defense of a particular individual.

The Commander of believers, Ali ('as) in the Nahj-ul-Balaghah1in the sermon of Disparagement2 has divided fanaticism into two types: positive and praised fanaticism, negative and forbidden fanaticism.

Regarding negative fanaticism he mentions Iblis's fanaticism that prevented him from prostrating before Adam. The Holy Imam ('as) calls him the leader of fanatics of all creation, and asserts: "The enemy of God (Iblis) is the leader of all fanatics and fore-runner of the haughty." 3

And regarding the praised fanaticism, he states: "In case you cannot escape fanaticism, let your fanaticism be for noble attributes and praiseworthy acts"4

Despicable fanaticism has always been linked with ideological obduracy, unilateral perspectives and irrational pre-judgments, and has always been – especially in our era – the cause for hatred and underdevelopment. An indication of this kind of fanaticism is taking implacable and extreme stands, occasionally appealing to bloodshed and plunder, humiliating others, and resorting to obscene, hot-tempered and offensive phrases. Such fanatics grant no value to other people's views, have no ears for the reasoning of their opposition, and are disdainful and proud people.

All this is observed in the statements and actions of Extremist Wahhabis and unfortunately, also in the books of the leader of this group. Samples of their behavior are evident from the fact that on the slightest pretext they call Muslims Disbelievers or Polytheists: Mushrik and consider their blood and property permissible.

Those who address the scholars and esteemed individuals of its opposition as "ignorant" and greet them with "Oh you polytheist5, and regard whoever refuses to accept their beliefs as targets, can they ever be ready for logical discussions and dialogue or "debate in a manner which is best"?

The Holy Quran does not consider fanatics, who have no ears for other people's opinions, amongst the pious servants of God, as He says: "So give good news to my servants - who listen to the word [of Allah] and follow the best [sense] of it. They are the ones whom Allah has guided, and it is they who possess intellect." 6

The Holy Quran severely condemns those who put their fingers in their ears during the summons of the previous prophets and reveals Noah's (as) complaint to the Almighty: "Indeed whenever I have summoned them, so that You might forgive them, they have put their fingers into their ears and drawn their cloaks over their heads, and they persist [in their unfaith], and are disdainful in [their] arrogance." 7

In the past, in Saudi Arabia, every kind of logical, rational, scientific criticism of the Wahhabi creed was banned, and a severe censorship on the entry of any kind of book even from Islamic countries like Egypt was and is still disallowed. Anything, besides this principle, is exceptional.

Obviously, they will never relent from their state of obduracy nor ever gain from the logical criticism which could help in their theoretical development.

The interesting point is that the libraries of us Shias are overflowing with the books of the Sunnis (the people of tradition)8 and the Wahhabis and we sense no danger to our faith from the presence of these books, whereas you hardly find any library in the Saudi kingdom that holds Shia books (not even a single book) let aside books on criticism of Wahhabism! Why are they so frightened and we not afraid at all? The conscience of an honest, honorable reader can answer this question!

Such radicalisms have never been favored in any era, let alone in this time and age. The supporters of such radicalisms should pack their gear and join history!

The Wahhabi youth have the right to ask their elders why the books of other Islamic creeds and also the books on scientific and logical criticisms of Wahhabism are not within their reach?!

However as was mentioned earlier, the moderate and enlightened strata of Wahhabis have shown willingness for dialogue and this is a gracious dawn for the Islamic world.

1. – نهج البلاغة.
2. – Nahjul-Balaghah, Sermon 192 (خطبة القاصعة).
3. – فَعَدُوُّ اللهِ (إبليس) إمامُ المُتَعَصِّبينَ و سَلَفُ المُستَكبرين.
4. – Nahjul-Balaghah, Sermon 192 (خطبة القاصعة) فإن كان لا بُدَّ من العَصبيةِ فليكن تَعَصُّبُكم لِمَكارمِ الخِصالِ و مَحامِدِ الأفعال.
5. – أيها المشرك.
6. – Surah Zumar 39:17 & 18.
7. – Surah Nooh 71:7.
8. – أهل السنة.

Contd.to Page 6

Printer,Publisher & Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Asst.Editor:M.Afzal Bhat;R.N.I No:JKBIL/2015/63427
Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar Kashmir 190001 (J&K);Printed at:Kashmir Images Printing and Publishing House Srinagar
Contact:+91-9419001884;+91-8494001884;Email:editorwilayattimes.com;Website:www.wilayattimes.com

Srinagar
WILAYAT TIMES
Weekly

عشق را از شغل لا آگاہ کن
آشنای رمز الاالله کن

عشق کو پہلے ''لا'' کے وظیفے سے آگاہ کر
پھر اسے ''الااللہ'' کی رمز سے آشنا کر

Make us know the meaning of "There is God"
Make us acquainted with the mystery of "Except Allah"

Vol:02 | Issue:40 | Pages:08 | 5th Sep to 12th September 2016 | Rs.5/-

Shankaracharya favours plebiscite on both side of Kashmir for "permanent solution"

New Delhi:Goverdhan Peethadhishwar Shankaracharya Adhokshjanand Devtirth today favoured "plebiscite" on both sides of the Kashmir for a "permanent solution" of the problem."A plebiscite under the supervision of United Nations representative and guarded by forces of United Nations should be held in both sides of the Kashmir," he said while talking to reporters in his Ashram here."The government should not hesitate in talking with (separatist) Hurriyat for peace in Kashmir," he said.

Referring to his recent visit to Kashmir, Shankaracharya, said the Kashmiri people complained that their voice was being "crushed even though they want to stay in India".He said it was the Constitutional responsibility of the government to listen to people and solve the genuine demands, even of a handicapped person.

J&K Bank
Serving To Empower

CIN : L65110JK1938SGC000048

EXTRACT OF STANDALONE REVIEWED FINANCIAL RESULTS FOR THE QUARTER ENDED 30TH JUNE, 2016

(₹ in Lacs)

S. No.	PARTICULARS	Quarter Ended 30.06.2016	Quarter Ended 30.06.2015	Quarter Ended 31.03.2016
		Reviewed	Reviewed	Audited
1	Total income from operations (Net)	178905	188835	180533
2	Net Profit/ (Loss) from ordinary activities after tax	2288	15876	(5602)
3	Net Profit/ (Loss) for the period after tax (after Extraordinary items)	2288	15876	(5602)
4	Equity Share Capital	4849	4849	4849
5	Reserves (excluding Revaluation Reserve as shown in the Balance Sheet of previous year)	637548	606156	637548
6	Earnings Per Share (before extraordinary items) (₹ 1/- each)			
	Basic :	0.47	3.27	(1.16)
	Diluted :	0.47	3.27	(1.16)
7	Earnings Per Share (after extraordinary items) (₹ 1/- each)			
	Basic :	0.47	3.27	(1.16)
	Diluted :	0.47	3.27	(1.16)

The above is an extract of the detailed format of the standalone reviewed financial results for the Quarter ended June 30, 2016 filed with the Stock Exchange under Regulation 33 of the SEBI (Listing and Other Disclosure Requirements) Regulations, 2015. The above disclosure is made as per revised SEBI guidelines. The full format of the quarter ended Financial Results are available on the Stock Exchange websites. www.nseindia.com, www.bseindia.com and on Bank's website www.jkbank.net

For and on behalf of the Board

Place : Srinagar
Dated : August 10, 2016

Mushtaq Ahmad
Chairman & CEO
DIN : 01226134

Saudi rulers behind civil wars in Muslim countries Supreme Leader in an Annual Hajj Message

Hajj is a heavenly, earthly, divine and communal obligation. On the one hand, the commands "then remember Allah as you remembered your fathers, rather a greater remembering" [the Holy Quran, Sura al-Baqara, Ayah 200] and "remember Allah during the appointed days" [the Holy Quran, Sura al-Baqara, Ayah 203] and on the other hand, the declaration "whoever shall incline therein to wrong unjustly, We will make him taste of a painful chastisement" [the Holy Quran, Sura al-Hajj, Ayah 25] shed light on its infinite and diverse dimensions.

During this unparalleled obligation, temporal and spatial security bestows tranquility on the hearts of human beings like a clear sign and a brilliant star and draws hajj pilgrims out of the siege of insecurity by domineering oppressors that constantly threatens humanity and it helps humanity taste the pleasure of security during a particular period of time.

Abrahamic hajj, which Islam has presented to Muslims as a gift, is the manifestation of pride, spirituality, unity and glory. It demonstrates to ill-wishers and enemies the greatness of the Islamic Ummah and its reliance on God's eternal power. It highlights the distance between Muslims and the cesspool of corruption, humiliation and tyranny that international oppressors and bullies impose on human communities.

The Islamic and monotheistic hajj is the manifestation of being "firm against the unbelievers, compassionate among themselves" [the Holy Quran, Sura Fath, Ayah 29]. It is the stronghold of renouncing unbelievers and promoting friendship and unity among believers.

Those who have reduced hajj to a religious-tourist trip and have hidden their enmity and malevolence towards the faithful and revolutionary people of Iran under the name of "politicizing hajj", are themselves small and puny satans who tremble for fear of jeopardizing the interests of the Great Satan, U.S.

Saudi rulers, who have obstructed the path of Allah and Masjid ul-Haraam this year and who have blocked the proud and faithful Iranian pilgrims' path to the Beloved's House, are disgraced and misguided people who think their survival on the throne of oppression is dependent on defending the arrogant powers of the world, on alliances with Zionism and U.S. and on fulfilling their demands. And on this path, they do not shy away from any treason.

Almost one year has now passed since the horrifying events in Mina, as a result of which several thousand people tragically lost their lives- under the hot sun with thirsty lips- and this happened on the day of Eid while they were in the clothes of ihram. Shortly before that, another group of people were crushed to death in Masjid ul-Haraam while they were worshiping and performing tawaf and salat.

Saudi rulers were at fault in both cases. This is what all those present, observers and technical analysts agree upon. Some experts maintain that the events were premeditated. The hesitation and failure to rescue the half-dead and injured people, whose enthusiastic souls and enthralled hearts were accompanying their praying tongues on Eid ul-Adha, is also obvious and incontrovertible. The heartless and murderous Saudis locked up the injured with the dead in containers- instead of providing medical treatment and helping them or at least quenching their thirst. They murdered them.

Several thousand families from different countries lost their loved ones and their nations were bereaved. From the Islamic Republic, close to five hundred people were among the martyrs. The hearts of their families are still broken and bereaved and our people remain grief-stricken and angry.

Instead of apology and remorse and judicial prosecution of those who were directly at fault in that horrifying event, Saudi rulers- with utmost shamelessness and insolence- refused to allow the formation of an international Islamic fact-finding committee.

I extend my greetings to the Imam of the Age- may my soul be sacrificed for his sake- and I ask Allah that the accepted prayers of that honorable Imam improve the Islamic Ummah and save Muslims from the fitna and malevolence of the enemies.

For full text visit www.wilayattimes.com